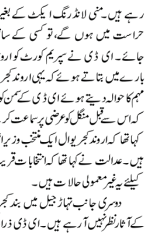

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI

1
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi•Mumbai•Kolkata
Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
Patna•Hyderabad•Bengaluru

NEW DELHI (DAAK) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:24 Issue :8892 •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار «یعنی مکمل سچ» یکم/ذی القعدہ 1445ھ جمعہ شمارہ نمبر:8892 سال:24 Friday 10 May 2024

رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
دہلوی Dehlvi Remedies the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
www.sanaherbals.com www.dehlviremedies.com Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com

اویسی کا نونیت رانا کو چیلنج

نئی دھلی، (ایجنسیاں) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسدالدین اویسی نے نونیت رانا کے چیلنج کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ 15 سیکنڈ کے بجائے ایک گھنٹہ نکالیں اور دکھائیں کہ وہ کیا کرسکتی ہیں۔ اویسی نے کہا کہ میں کہتا ہوں کہ انہیں 15 سیکنڈ دیں۔ آپ کیا کریں گے؟ آپ اخلاق جیسا سلوک کریں گے یا آپ نے مختار کے ساتھ جیسا سلوک کیا۔ ہم یہ بھی دیکھنا چاہتے ہیں کہ آپ میں تھوڑی سی بھی انسانیت باقی ہے یا نہیں۔ کون ڈرتا ہے؟ ہم تیار ہیں۔ اگر کوئی اس کیلئے کھلی اپیل کر رہا ہے تو ایسا کریں۔ وزیراعظم آپ کا ہے، آر ایس ایس آپ کا ہے، سب کچھ آپ کا ہے۔ کرو، تمہیں کون روک رہا ہے؟ بتائیں ہمیں کہاں آنا ہے، ہم آئیں گے۔ واضح رہے کہ بی جے پی کی لیڈر نونیت رانا نے اکبرالدین اویسی کے پرانے بیان کا جواب دیا تھا جس پر اسد الدین اویسی نے نونیت رانا پر جوابی حملہ کیا ہے اور انہیں چیلنج کیا ہے کہ وہ 15 سیکنڈ کے بجائے ایک گھنٹہ نکالیں اور بتائیں کہ وہ کیا کرسکتی ہیں۔ نونیت رانا نے پارٹی امیدوار مادھوی لتا کے حق میں جلسہ میں کہا تھا کہ چھوٹا کہتا ہے کہ 15 منٹ کیلئے پولیس کو ہٹاؤ ہم تمہیں دکھائیں گے۔ میں کہتی ہوں، چھوٹے، تم 15 منٹ کہہ رہے ہو، ہم کہہ رہے ہیں کہ اگر پولیس 15 سیکنڈ کیلئے وہاں سے ہٹ جائے تو چھوٹے، یہ بھی معلوم نہیں ہوگا کہ تم کہاں سے آئے اور کہاں گئے۔

کجریوال کیخلاف ای ڈی کا حلف نامہ داخل ▢ ضمنی چارج شیٹ آج

سپریم کورٹ سے عبوری ضمانت پر فیصلہ آنے سے پہلے ای ڈی کے 2 بڑے اقدامات سے دہلی کے وزیراعلیٰ کی بڑھ سکتی ہیں مشکلات

نئی دھلی، (ایس این بی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے سپریم کورٹ میں دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی عبوری ضمانت کی مخالفت کی ہے۔ کجریوال کو ضمانت ملنے سے پہلے ای ڈی نے عدالت میں حلف نامہ داخل کیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ قانون سب کیلئے برابر ہے اور انتخابی مہم چلانا نہ بنیادی اور نہ قانونی حق ہے۔ ای ڈی نے اپنے حلف نامے میں کہا کہ اب تک کی جانکاری کے مطابق انتخابی مہم کیلئے کسی رہنما کو ضمانت نہیں دی گئی۔ ای ڈی نے کہا کہ نہ تو کجریوال الیکشن لڑ رہے ہیں اور نہ کوئی امیدوار جیل میں رہتے ہوئے الیکشن لڑتا ہے تو اسے انتخابی مہم چلانے کیلئے ضمانت نہیں دی جاتی۔ اس طرح کجریوال کو اپنی پارٹی کے امیدواروں کی مہم چلانے کیلئے ضمانت دینا ایک غلط نظیر قائم کرے گا۔ ای ڈی کا کہنا ہے کہ کوئی بھی سیاست داں کسی خاص حیثیت کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔ اگر سیاستداں جرائم کرتے ہیں تو انہیں دوسرے شہریوں کی طرح گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے اپنے حلف نامے میں مزید کہا کہ صرف انتخابی مہم کے لیے کجریوال کو عبوری ضمانت دینا برابری کے حقوق کے خلاف ہوگا۔ ای ڈی نے حلف نامے میں کہا کہ منیش سسودیا کی ضمانت کی درخواست کو خارج کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے خود کہا تھا کہ قانون شہری، ادارہ اور ریاست سبھی کیلئے برابر ہے۔ ای ڈی نے ایک مضبوط دلیل یہ بھی دی کہ 1977 میں مرکزی حکومت بنام انوکول چندرا پردھان معاملے میں سپریم کورٹ نے بھی عدالتی تحویل میں موجود شخص کو ووٹ دینے کے حق سے محروم کردیا تھا۔ ای ڈی نے کہا کہ گزشتہ 5 سالوں میں ملک بھر میں کل 123 انتخابات ہوئے ہیں۔ اگر انتخابات میں مہم چلانے کی بنیاد پر لیڈروں کو ضمانت دی جائے تو نہ کبھی کسی لیڈر کو گرفتار کیا جائے گا اور نہ ہی اسے عدالتی حراست میں بھیجا جائے گا، کیونکہ ملک میں ہر وقت کوئی نہ کوئی الیکشن ہوتا رہتا ہے۔ ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے کی وجہ سے کوئی بھی انتخاب چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا۔ پھر ہر لیڈر یہ دلیل دے گا کہ اگر اسے عبوری ضمانت نہ دی گئی تو اسے نقصان ہوگا۔ ای ڈی نے کہا کہ بہت سے لیڈر اس وقت منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت عدالتی حراست میں ہیں اور ان کے مقدمات مختلف عدالتوں میں چل رہے ہیں۔ منی لانڈرنگ ایکٹ کے بغیر بھی بہت سے رہنما عدالتی حراست میں ہوں گے، تو کسی کے ساتھ خصوصی سلوک کیوں کیا جائے۔ ای ڈی نے سپریم کورٹ کو اروند کجریوال کے رویے کے بارے میں بتاتے ہوئے کہ یہی اروند کجریوال تھے جنہوں نے انتخابی مہم کا حوالہ دیتے ہوئے ای ڈی کے سمن کو نظرانداز کیا تھا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل منگل کو عرضی پر سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ اروند کجریوال ایک منتخب وزیر اعلیٰ ہیں اور وہ عادتاً مجرم نہیں ہیں۔ عدالت نے کہا تھا کہ انتخابات قریب ہیں اور دہلی کے وزیر اعلیٰ کیلئے یہ غیر معمولی حالات ہیں۔

دوسری جانب تہاڑ جیل میں بند کجریوال کی مشکلات کم ہونے کے آثار نظر نہیں آرہے ہیں۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق ای ڈی جمعہ کو دہلی شراب گھوٹالہ معاملہ میں ضمنی چارج شیٹ داخل کرسکتا ہے۔ یہ ضمنی چارج شیٹ کجریوال اور کے کویتا کے خلاف داخل کی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ جمعہ کو ہی سپریم کورٹ اروند کجریوال کی عبوری ضمانت کی درخواست پر اپنا فیصلہ سنا سکتا ہے۔ ای ڈی نے دہلی شراب گھوٹالہ معاملے میں بی آر ایس لیڈر کے کویتا کو 15 مارچ اور کجریوال کو 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ ای ڈی کی چارج شیٹ پر عام آدمی پارٹی کے ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ بی جے پی کی چارج شیٹ ہے، ای ڈی کی نہیں۔ بی جے پی کا کام صرف اروند کجریوال کو بدنام کرنا ہے، ذرائع کے مطابق ای ڈی سپلیمنٹری چارج شیٹ میں کجریوال کا نام لے سکتا ہے اور دہلی کے وزیر اعلیٰ کو کلیدی ملزم بنانے کے بعد عام آدمی پارٹی بھی ای ڈی کی کارروائی کی زد میں آسکتی ہے۔ دریں اثنا دہلی کے ایل جی نے ایک معاملہ میں کجریوال کے خلاف این آئی اے جانچ کی بھی سفارش کی ہے۔

- ◀ انتخابی مہم چلانا نہ بنیادی اور نہ قانونی حق، ضمانت دینے سے قائم ہوگی غلط نظیر
- ◀ جیل میں رہتے ہوئے امیدوار کو ضمانت نہیں دی جاتی تو انتخابی مہم چلانے کے لئے ضمانت کیوں؟
- ◀ ای ڈی نے سسودیا معاملے اور مرکز بنام انوکول چندرا پردھان معاملے کا دیا حوالہ
- ◀ انتخابی مہم کے نام پر ضمانت دی جائے تو کبھی کسی لیڈر کو عدالتی تحویل میں نہیں رکھا جاسکے گا۔

مختصر خبریں

مودی حقیقی مسائل حل کرنے میں ناکام: یچوری

حیدرآباد (یو این آئی) سی پی ایم کے جنرل سکریٹری سیتارام یچوری نے کہا ہے کہ سیم پترودا بین الاقوامی شہری ہیں۔ کوئی بھی ان پر اپنی مرضی کے مطابق لکھنے کیلئے اثر انداز نہیں ہوسکتا۔ وہ کانگریس کے قریب تھے تاہم کانگریس نے ان سے کنارہ کرلیا ہے۔ وزیراعظم ان کی بات کا مسئلہ بنا رہے ہیں کیونکہ مودی حقیقی مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ملک کو درپیش بحران کو ختم کرنے میں وزیراعظم ناکام ہوگئے ہیں۔ عوام کو درپیش ذریعہ معاش کے مسئلہ کو حل کرنے میں مودی ناکام ہوگئے ہیں۔ ملک میں سب سے زیادہ بے روزگاری ہے۔ ضروری اشیا کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ وزیراعظم ان پر بات نہیں کرنا چاہتے۔ ان کو ان مسائل کا حل بتانا چاہئے۔

’قیدیوں کی بھیڑ کم کرنے کا حل اوپن جیل‘

نئی دھلی، (ایجنسیاں) قیدیوں کی بازآبادکاری پر تبصرہ کرتے ہوئے ملک کی سپریم کورٹ نے اوپن جیلوں کا مشورہ دیا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ اوپن جیلوں کی مدد سے قیدیوں کی بھیڑ بھاڑ پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ کھلی یا جزوی طور پر کھلی جیلوں میں قیدیوں کو دن کے وقت احاطے سے باہر کام کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے، تاکہ وہ اپنی زندگی گزارنے کیلئے کچھ کما سکیں۔ تمام قیدی اپنا کام مکمل کرنے کے بعد شام کو جیل واپس جاسکتے ہیں تاکہ قیدی بھی سماج سے جڑسکیں اور ان کا نفسیاتی دباؤ کم ہوسکے۔ قیدیوں کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس بی آر گوئی اور سندیپ مہتا کی بنچ نے کہا کہ ملک بھر میں کھلی جیلوں کے پھیلاؤ پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بنچ نے کہا کہ راجستھان میں ایسا نظام موجود ہے اور اس پر موثر طریقے سے کام کیا جارہا ہے۔ جیلوں میں بھیڑ بھاڑ کو کم کرنے کا بہترین طریقہ کھلی جیلیں یا کھلے کیمپ ہیں۔

وزیراعظم مودی اور راہل گاندھی کو دی گئی عوامی بحث کی دعوت

سپریم کورٹ کے سابق ججوں لوکر و شاہ اور صحافی این رام نے لکھا مشترکہ مکتوب

نئی دھلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ کے سابق ججوں مدن بی لوکر، اے پی شاہ اور صحافی این رام نے وزیراعظم نریندر مودی اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو لوک سبھا انتخابات پر عوامی بحث کیلئے دعوت دی ہے۔ اس کیلئے دونوں رہنماؤں کو خط لکھا گیا ہے، جس میں اس بحث کے فوائد بھی بتائے گئے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ قدم ایک مثال قائم کرے گا۔ وزیراعظم نریندر مودی اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کو بحث کیلئے لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ لوگ ان کی بات براہ راست سن سکیں گے۔ اس سے لوگ مستفید ہوں گے۔ اچھا ہوگا کہ عوام دونوں طرف سے سوال و جواب سنیں۔ پوری دنیا ہمارے انتخابات پر گہری نظر رکھے ہوئی ہے۔ سابق جج مدن بی لوکر، اے پی شاہ اور صحافی این رام کی طرف سے لکھے گئے اس خط میں کہا گیا ہے کہ ہمیں یقین ہے کہ یہ ہمارے جمہوری عمل کو مضبوط بنانے میں بہت آگے جائے گا۔ یہ کافی اہم ہے۔ ہم دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہیں۔ واضح رہے کہ حال ہی میں کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے بھی وزیراعظم مودی کو چیلنج کیا تھا کہ وہ راہل گاندھی سے مہنگائی، روزگار، غربت جیسے مسائل پر بحث کریں۔ انہوں نے کہا تھا کہ میں وزیراعظم کو چیلنج کرتی ہوں کہ وہ میرے بھائی راہل گاندھی کے ساتھ مہنگائی، روزگار، غریبی جیسے مسائل پر بحث کریں، ہم تیار ہیں۔ اس سے پہلے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے وزیراعظم مودی کو خط لکھا تھا۔ اس میں انہوں نے وزیراعظم کو کانگریس کے منشور پر بحث کا چیلنج دیا۔ کھرگے نے کہا تھا کہ مایوسی اور بے چینی وزیراعظم کو ایسی زبان بولنے کیلئے اکسا رہی ہے۔ یہ زبان ان کے عہدہ کیلئے مناسب نہیں ہے۔ لہٰذا عوامی مباحثہ نہ صرف عوام کو آگاہ کرے گا بلکہ ایک صحت مند اور متحرک جمہوریت کی حقیقی تصویر پیش کرکے ایک مثال قائم کرے گا۔

پٹاخے کی فیکٹری میں دھماکہ 5 خواتین سمیت 8 ہلاک

چنئی، (ایجنسیاں) تمل ناڈو کے وردھونگر ضلع میں جمعرات کی سہ پہر ایک پٹاخے کی فیکٹری میں دھماکے سے 5 خواتین سمیت 8 افراد کی موت ہوگئی، جبکہ متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو علاج کیلئے قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر آگ بجھانے میں مصروف ہیں۔ جانکاری کے مطابق شیوکاشی کے وردھونگر میں ایک سنسان جگہ پر ایک فیکٹری چل رہی تھی۔ جمعرات کو فیکٹری میں پٹاخے بنانے کا کام جاری تھا۔ اس دوران اچانک فیکٹری میں رکھا پٹاخہ پھٹ گیا۔ دھماکہ ہوتے ہی آگ بھڑک اٹھی۔ یکے بعد دیگرے کئی دھماکے ہوئے۔ جس کی وجہ سے اندر کام کرنے والے مزدور پھنس گئے۔

سپریم کورٹ میں پاسپورٹ قانون کی دفعات کو کیا گیا چیلنج

گرمی کی چھٹیوں کے بعد ہوگی سماعت ▢ ہائی کورٹ نے خارج کردی تھی عرضی

نئی دھلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے جمعرات کو وکیل پرشانت بھوشن کی درخواست پر سماعت گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد تک ملتوی کر دی۔ اس عرضی میں پرشانت بھوشن نے پاسپورٹ ایکٹ کی دفعات کو چیلنج کیا ہے۔ پرشانت بھوشن کے وکیل جینت بھوشن کی عدم موجودگی کی وجہ سے جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اجول بھوئیاں کی بنچ نے درخواست پر سماعت گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد تک ملتوی کردی۔ پرشانت بھوشن نے پاسپورٹ ایکٹ کی دفعات کے خلاف دہلی ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ عرضی میں پروویژن میں ترمیم کا مطالبہ کیا گیا تھا، لیکن ہائی کورٹ نے جنوری 2016 میں پرشانت بھوشن کی عرضی کو خارج کردیا تھا۔ پرشانت بھوشن نے دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ کا رخ کیا۔ پٹیشن پاسپورٹ ایکٹ 1967 کے سیکشن 6(2)(ایف) کے آئینی جواز کو چیلنج کرتی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی جرم کے ملزم کو پاسپورٹ جاری نہیں کیا جاسکتا۔ سال 1993 میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعہ اس میں معمولی ترمیم کی گئی اور اس ترمیم کے تحت ملزم کو عدالت کی جانب سے این او سی جاری ہونے پر ایک سال کیلئے پاسپورٹ جاری کیا جاسکتا ہے۔ دراصل پرشانت بھوشن کے خلاف احتجاج میں حصہ لینے پر ایف آئی آر درج کی گئی تھی، جس کے تحت انہیں غازی آباد کے علاقائی پاسپورٹ سینٹر سے صرف ایک سال کیلئے پاسپورٹ جاری کیا جارہا تھا۔ ایسے میں پرشانت بھوشن نے اس پروویژن کو چیلنج کرنے کا فیصلہ کیا۔ درخواست میں کہا گیا کہ قانون کی شق سنگین اور غیر سنگین جرائم میں فرق نہیں کرتی اور دونوں صورتوں میں یکساں پابندیاں عائد کرتی ہے اور یہ آئین کی طرف سے فراہم کردہ مساوات کے حق کی خلاف ورزی ہے۔

اقوام متحدہ کا فلسطین کو آزاد ریاست کا درجہ دینے کا امکان

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو مکمل آزاد و خود مختار ریاست کا درجہ دیے جانے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق متحدہ عرب امارات کی جانب سے جنرل اسمبلی میں جمعہ کو قرارداد پیش کی جائے گی، جنرل اسمبلی کے 140 اراکین پہلے ہی فلسطین کو بطور ریاست قبول کرچکے ہیں۔ فلسطین کو مکمل رکن بنانے کی قرارداد امریکہ نے سلامتی کونسل میں ویٹو کردی تھی، امارات کی قرارداد میں سلامتی کونسل سے فیصلے پر نظرثانی کا مطالبہ کیا جائے گا۔ جنرل اسمبلی سے قرارداد منظور ہونے کے باوجود فلسطین کو ووٹ کا حق نہیں مل سکے گا۔ اس سے قبل اقوام متحدہ کا غزہ کو قحط زدہ قرار دیتے ہوئے کہنا تھا کہ علاقے کے کچھ حصوں میں وہاں کے مکین شدید بھوک اور پیاس کا شکار ہیں۔ اقوام متحدہ کی ورلڈ فوڈ پروگرام کی سربراہ سنڈی میک کین کے مطابق غزہ کے موجودہ حالات کو دیکھنا بہت مشکل ہے اور سننا اس سے زیادہ دشوار ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے بتایا کہ جنگ کے بعد سے وہاں وحشت کا ماحول ہے، ہم اپنی پوری کوشش کررہے ہیں کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان ہر ممکن حد تک کشیدگی کم کرکے جنگ بندی کا معاہدہ کرواسکیں۔

سندیش کھالی معاملے میں نیا موڑ، نہیں ہوئی جنسی زیادتی: متاثرہ خاتون

کولکاتا، (ایجنسیاں) مغربی بنگال کے سندیش کھالی کی رہنے والی 3 خواتین میں سے ایک نے بدھ (8 مئی) کو ترنمول کانگریس کے لیڈروں کے خلاف جنسی زیادتی کے الزامات واپس لے لیے۔ بنگال کے شمالی 24 پرگنہ ضلع کے سندیش کھالی کی رہنے والی خاتون نے یہ الزام واپس لیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے ساتھ کوئی جنسی زیادتی نہیں ہوئی ہے، بی جے پی کے ارکان نے اس سے ایک سادے کاغذ پر دستخط کروائے اور پھر پولیس سے رابطہ کیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اس خاتون نے کہا کہ بی جے پی کے لیڈروں نے مجھ پر دباؤ ڈالا کہ میں سادے کاغذات پر دستخط کروں اور پولیس کے پاس جنسی زیادتی کی شکایت درج کراؤں۔ اس خاتون کو اب جھوٹے الزامات واپس لینے پر دھمکیوں اور سماجی بائیکاٹ کا سامنا ہے۔ اس سلسلے میں اس نے سندیش کھالی پولیس اسٹیشن میں نئی شکایت بھی درج کرائی ہے۔ سندیش کھالی میں خواتین کی عصمت دری کا مبینہ معاملہ سامنے آنے پر کافی ہنگامہ ہوا تھا۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق خاتون نے الزام لگایا ہے کہ ’بی جے پی مہیلا مورچہ‘ کی مقامی عہدیدار اور پارٹی کے دیگر ارکان اس کے گھر آئے اور اس سے جعلی شکایت نامے پر دستخط کرنے کیلئے کہا گیا۔ مذکورہ خاتون نے کہا کہ انہوں نے ہاؤسنگ اسکیم میں میرا نام شامل کرنے کے بہانے مجھ سے دستخط کرائے۔ بعد میں وہ مجھے پولیس اسٹیشن لے گئے جہاں مجھ سے جنسی زیادتی کی شکایت درج کرانے کیلئے کہا گیا۔ اس نے کہا کہ ٹی ایم سی کے دفتر میں مجھے جنسی طور پر ہراساں نہیں کیا گیا اور نہ ہی مجھے رات گئے پارٹی آفس جانے کیلئے کبھی مجبور کیا گیا۔

خاتون نے کہا ہے کہ جب سے اس نے جنسی زیادتی کے الزام کو واپس لیا ہے اس وقت سے اس کو اور اس کے اہلِ خانہ کو مقامی بی جے پی عہدیداروں کے ذریعہ سماجی بائیکاٹ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ ہم خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں اور میں نے اب پولیس سے مدد مانگی ہے۔ واضح رہے کہ مذکورہ خاتون کے ذریعے بی جے پی لیڈروں کے خلاف یہ الزامات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں، جب ایک اسٹنگ آپریشن کا ویڈیو وائرل ہوگیا ہے۔ اس ویڈیو میں ایک شخص دعویٰ کر رہا ہے کہ سندیش کھالی میں سازش رچنے کے پیچھے مغربی بنگال اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری تھے۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی کے مطابق گنگا دھر کویل نامی بی جے پی بوتھ صدر مبینہ طور پر ویڈیو میں کہتا ہے کہ سندیش کھالی کی خواتین کے ساتھ جنسی زیادتی نہیں ہوئی تھی اور انہیں اپوزیشن لیڈر کے حکم پر ’جنسی زیادتی کی شکار‘ کے طور پر پیش کی گیا تھا۔

’خالصتانی عناصر کو کنٹرول کرنے کی سخت ضرورت‘

نئی دھلی، (ایجنسیاں) برطانیہ کے قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) ٹم بیرو نے جمعرات (09 مئی) کو اپنے ہم منصب ہندوستان کے این ایس اے اجیت ڈوبھال سے ملاقات کی۔ ٹم بیر 2 روزہ دورے پر ہندوستان آئے ہیں۔ اس دوران انہوں نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے بھی ملاقات کی۔ اجیت ڈوبھال کے ساتھ بات چیت میں ٹیکنالوجی اور سیکورٹی اقدامات جیسے مسائل کو اٹھایا گیا۔ ڈوبھال نے برطانیہ میں بڑھتی ہوئی سکھ بنیاد پرستی پر تشویش کا اظہار کیا اور برطانوی حکومت کو خالصتانی عناصر پر لگام لگانے کی ضرورت کی طرف توجہ دلائی۔ یہ مسئلہ خالصتان کے حامی عناصر کی طرف سے لندن میں پرتشدد مظاہروں کی حالیہ اقساط کے پیش نظر اٹھایا گیا تھا۔ جس میں مارچ 2023 میں خالصتان لبریشن فورس (کے ایل ایف) کے رہنما اوتار سنگھ کھنڈا کی طرف سے منعقد کیا گیا احتجاج بھی شامل تھا۔ بیر دونوں ممالک کے این ایس اے کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی مذاکرات میں حصہ لینے کیلئے ہندوستان آئے ہیں، جس کا مقصد سلامتی، ٹیکنالوجی اور علاقائی امور سمیت مختلف محاذوں پر تعاون کو وسیع کرنا ہے۔ ایس جے شنکر نے برطانیہ کے قومی سلامتی کے مشیر کے ساتھ دوطرفہ، علاقائی اور عالمی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔

سری نگر سے 644 عازمین حج پر مشتمل پہلا قافلہ روانہ

سری نگر (یو این آئی) جموں وکشمیر سے حج سال 2024 کے لئے آج یعنی جمعرات کو سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر 2 الگ الگ پروازوں کے ذریعے 644 عازمین پر مشتمل پہلا قافلہ سعودی عرب روانہ ہوا۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق بمنہ حج ہاؤس میں کافی چہل پہل اور جوش وخروش دیکھا جارہا ہے جہاں جمعرات کی صبح سے ہی عازمین حج نعروں کی گونج میں اپنے احباب واقارب کی معیت میں جمع ہو رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ کئی گھنٹوں تک حج ہاؤس میں قیام کے بعد عازمین کو ٹی آر سی کی خصوصی گاڑیوں کے ذریعے سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے کی طرف روانہ کیا گیا۔ حکام کے مطابق سری نگر ہوائی اڈے سے جمعرات کو 322 عازمین پر مشتمل پہلی پرواز جبکہ اتنے ہی عازمین پر مشتمل دوسری پرواز کو بعد دوپہر روانہ کیا گیا۔ امسال جموں وکشمیر کے 7 ہزار 8 لوگ حج کا مقدس فریضہ انجام دیں گے۔ سری نگر ہوائی اڈے پر حج سال 2024 کے عازمین کے لئے تمام تر انتظامات کئے گئے ہیں۔ ایئر پورٹ حکام کا کہنا ہے کہ ہوائی اڈے پر عازمین حج کو انٹر گیٹ سے ہوائی جہاز تک پہنچانے کے لئے ایک الگ علاقہ مختص کیا گیا ہے اور اس کے علاوہ احرام پہننے کے لئے عازمین کے لئے الگ الگ جگہیں رکھی گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عازمین کے آرام دہ اور احسن سفر کو یقینی بنانے کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ عازمین کے سامان کی چیکنگ کے لئے حج ہاؤس بمنہ میں خصوصی کاؤنٹر قائم کئے گئے ہیں۔ ان کے مطابق عازمین کو اے سی گاڑیوں میں ہوائی اڈے تک پہنچایا گیا۔

پاکستان میں ایک بار پھر دہشت گردانہ حملہ

7 مزدوروں کی موت، ایک زخمی

اسلام آباد، (ایجنسیاں) پاکستان میں ایک بار پھر دہشت گردانہ حملہ ہوا ہے۔ معاملہ بدھ کی دیر شب کا ہے، جب گوادر میں دہشت گردوں نے اچانک حملہ کر دیا جس میں 7 مزدوروں کی موت ہوگئی۔ پاکستانی میڈیا رپورٹس کے مطابق دہشت گردوں نے گوادر کے سربندمیں فش ہاربر جیٹی کے پاس رہائشی کوارٹرس پر اندھا دھند فائرنگ شروع کردی جس میں سورہے 7 مزدوروں کی موت ہوگئی اور ایک دیگر شخص زخمی ہوگیا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 20 مارچ کو بھی پاکستان کے بلوچستان واقع گوادر پورٹ پر دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا جس میں 7 حملہ آور ہلاک ہوئے تھے۔ اس وقت گوادر پورٹ کے اتھارٹی کمپلیکس میں 8 مسلح دہشت گرد جبراً داخل ہوگئے تھے اور حملہ کر دیا تھا۔ بعد ازاں مکران ڈویژن کے کمشنر سعید احمد عمرانی نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ حملہ ممنوعہ بلوچستان لبریشن آرمی کے ذریعہ کیا گیا۔ انہوں نے حملے میں کسی مقامی شخص کی ہلاکت سے انکار کیا تھا۔ گوادر کے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ ظہیب محسن کا بھی ایک بیان سامنے آیا تھا، جس میں انہوں نے بتایا تھا کہ جوابی کارروائی میں 7 حملہ آور مارے گئے اور پھر گولی باری بند ہوگئی۔

ہریانہ میں کانگریس سرگرم ▢ فلور ٹیسٹ کیلئے گورنر سے مانگا وقت

چنڈی گڑھ، (ایجنسیاں) ہریانہ میں سیاسی اتھل پتھل کے درمیان کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے ڈپٹی لیڈر آفتاب احمد نے گورنر بنڈارو دتاتریہ سے ملاقات کا وقت مانگا ہے۔ ہریانہ کانگریس نایب سنگھ کی حکومت کو گرانے کی کوشش کررہی ہے۔ آفتاب احمد گورنر سے مل کر ہریانہ کی بی جے پی حکومت سے فلور ٹیسٹ پاس کرنے کا مطالبہ کریں گے، حالانکہ ابھی تک راج بھون سے اس معاملے میں کوئی سرکاری تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ 3 آزاد ایم ایل اے نے حمایت واپس لے لی ہے۔ اب بی جے پی کے سابق اتحادی جے جے پی لیڈر دشینت چوٹالہ نے بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت گرانے میں ہم باہر سے تعاون کریں گے، لیکن اس کیلئے کانگریس کو آگے ہونا پڑے گا، دشینت چوٹالہ نے کہا کہ اگر بی جے پی حکومت اقلیت میں ہے، تو ہم اسے گرانے میں باہر سے حمایت کریں گے۔ اب کانگریس کو سوچنا ہوگا کہ وہ حکومت گرانے کیلئے کوئی قدم اٹھائے گی یا نہیں۔ اپوزیشن کی حیثیت سے ہم حکومت گرانے کے حق میں ہیں، لیکن کانگریس کو حکومت گرانے کیلئے آگے بڑھنا ہے۔ جب تک وہپ کی طاقت ہے، ہمارے تمام ایم ایل ایز کو پارٹی کے حکم کے مطابق ووٹ دینا ہوگا۔ (تفصیلی خبر ہریانہ/ پنجاب صفحہ 8 پر)

ووٹنگ فیصد میں اضافہ: اپوزیشن اتحاد الیکشن کمیشن سے کرے گا ملاقات

نئی دھلی، (ایجنسیاں) جاری لوک سبھا انتخابات میں ووٹنگ کے ہر مرحلے کے بعد ووٹ فیصد کے مکمل اعداد وشمار فوری طور پر جاری کرنے کے اپنے مطالبہ پر اپوزیشن 'انڈیا' اتحاد کے رہنماؤں کے جمعہ کے روز الیکشن کمیشن سے ملاقات کرنے کا امکان ہے۔ پہلے خبریں موصول ہوئی تھیں کہ کمیشن کے ساتھ اپوزیشن اتحاد کے رہنماؤں کی ملاقات جمعرات کو ہوگی لیکن بعد میں اسے تبدیل کر کے جمعہ کردیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی مہم میں بی جے پی کی طرف سے مذہبی علامتوں کے استعمال کا مسئلہ بھی اٹھائیں گے۔ کانگریس اور ٹی ایم سی سمیت 'انڈیا' اتحاد میں شامل پارٹیوں نے الیکشن کمیشن کو الگ الگ خط لکھے ہیں، جن میں دو مراحل کی ووٹنگ کے اعداد وشمار جاری کرنے میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اپوزیشن کے الزامات کے درمیان الیکشن کمیشن نے دعویٰ کیا تھا کہ پولنگ ختم ہونے کے فوراً بعد امیدواروں کے پاس پولنگ ووٹوں کی اصل تعداد کا بوتھ وار ڈیٹا دستیاب ہے۔ گزشتہ ہفتے جاری کردہ ایک بیان میں، الیکشن کمیشن نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ ووٹنگ کے ہر مرحلے کے بعد ووٹنگ کے ڈیٹا کو بروقت جاری کرنے کو مناسب اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف حلقہ بلکہ بوتھ وار پولنگ ووٹوں کی اصل تعداد کا ڈیٹا بھی امیدواروں کے پاس موجود ہے جو کہ ایک قانونی ضرورت ہے۔ الیکشن کمیشن نے 30 اپریل کو لوک سبھا انتخابات کے پہلے دو مرحلوں کیلئے ووٹنگ کا ڈیٹا باضابطہ طور پر شیئر کیا۔ کمیشن کے اعداد وشمار کے مطابق لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے میں 66.14 فیصد اور دوسرے مرحلے میں 66.71 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔ منگل کو ہونے والی تیسرے مرحلے کی ووٹنگ کے لیے بدھ کی رات 10 بجے تک الیکشن کمیشن کے اپ ڈیٹ کردہ اعداد وشمار کے مطابق 65.68 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے پیر کو جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں ووٹنگ فیصد کے اعداد وشمار کے ساتھ ہر سیٹ پر ووٹرز کی کل تعداد بھی شامل ہے۔

امریکہ ہندوستان کے عام انتخابات میں خلل ڈالنا چاہتا ہے: روس

ماسکو، (ایجنسیاں) ملک میں جاری عام انتخابات کے دوران روس نے ایک سنسنی خیز دعویٰ کیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ امریکہ ہندوستان کے لوک سبھا انتخابات میں خلل ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے۔ روس کی سرکاری نیوز ایجنسی آر ٹی کے حوالے سے میڈیا میں آئی خبروں کے مطابق امریکہ ہندوستان کی سیاسی صورت حال کو خراب کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ خبروں کے مطابق روس کی روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریہ زخاروا نے کہا کہ امریکہ دراصل ہندوستان کی سیاسی صورت حال کا توازن بگاڑنا چاہتا ہے۔ وہ ہندوستان کی سیاسی سمجھ اور تاریخ کو نہیں سمجھتا۔ روسی ترجمان نے یہ بیان ہندوستان میں مذہبی آزادی کے حوالے سے امریکہ کی رپورٹ کے تناظر میں دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ امریکہ ہندوستان کی مذہبی آزادی کے حوالے سے مسلسل بے بنیاد الزامات لگا رہا ہے۔ اس کے ذریعے وہ ہندوستان کے اندرونی سیاسی منظرنامے کو درہم برہم کرتے ہوئے عام انتخابات کو مزید پیچیدہ کرنا چاہتا ہے اور یہ ہندوستان کی توہین ہے۔ روسی ترجمان ماریہ زخاروا نے گروپونت سنگھ پنو کے قتل کی کوشش کا بھی ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ ہماری معلومات کے مطابق واشنگٹن نے ابھی تک پنو نامی شخص کے قتل کی سازش میں ہندوستانی شہریوں کے ملوث ہونے کی کوئی قابل اعتماد معلومات یا ثبوت پیش نہیں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی سرگرمیاں واضح طور پر ہندوستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی عکاسی کرتی ہیں جو ہندوستان کی خود مختاری اور سالمیت کا مذاق اڑانے کے مانند ہے۔